REGD No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

فون نمبر ۲۹۷۹

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ ″

چندہ سالانہ بیرون پاکستان سے تیس روپے

۱۴ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ فی پرچہ ۱/

جلد ۳۹/۵	۲۲ تبلیغ ۱۳۳۰ ہش	۲۲ فروری ۱۹۵۱ء	نمبر ۴۵

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سندھ تشریف لے گئے

ربوہ ۲۰ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سندھ تشریف لے گئے ہیں۔ حضور کا پتہ حسب ذیل ہوگا:-

ناصر آباد اسٹیٹ۔ ڈاکخانہ خاص براستہ کنجیجی۔ ضلع تھرپارکر سندھ۔

لاہور ۲۱ فروری۔ نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کو پسینے اور ضعف کی شکایت بدستور ہے صبح کے وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہوتی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

کھانڈ کا کوٹہ پھر بحال ہوگیا

لاہور ۲۱ فروری۔ صوبے میں کھانڈ کی کافی مقدار موصول ہو جانے کی وجہ سے کھانڈ کا کوٹہ پھر بحال کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ تمام اشخاص اور ادارے ۲۵ فروری ۵۱ء سے راشن ڈپوؤں سے سابقہ کوٹے کے مطابق کھانڈ حاصل کر سکیں گے۔ یاد رہے۔ اکتوبر ۵۰ء میں کھانڈ کی قلت کے پیش نظر کوٹہ میں پچاس فی صدی تخفیف کی گئی تھی۔ جو اب بحال ہو گئی ہے۔

ایک اور لیگی امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوگیا

لاہور ۲۱ فروری۔ مسلم لیگ کے ایک اور امیدوار سردار محمد نواب خاں گوپانگ پنجاب اسمبلی کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہو گئے۔ مظفر گڑھ سے ان کے مقابل پر جو امیدوار تھا۔ آج اس نے اپنا نام واپس لے لیا۔ اب تک کل نو امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔ ان میں سے آٹھ مسلم لیگی ہیں۔ ایک عیسائی امیدوار ہے۔

ٹوکیو ۲۱ فروری۔ آج کوریا میں مغربی محاذ پر کمیونسٹ فوجوں نے اقوام متحدہ کے ٹینکوں اور پیادہ گشتی دستوں کو دریائے ہان کے اس پار دھکیل دیا۔

کشمیر میں آزاد و غیر جانبدار رائے شماری سے قبل فوجوں کی واپسی کا خاطر خواہ انتظام ضروری ہے

لیک سکسس ۲۱ فروری۔ آج رات گئے سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر پر غور شروع کر رہی ہے۔ اس اجلاس میں برطانیہ اور امریکہ کی جانب سے ایک مشترکہ قرارداد پیش کی جائے گی۔ جس کا متن پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ قرارداد میں اس امر پر زور دیا گیا ہے۔ کہ کشمیر میں آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کے لئے فوجوں کی واپسی کا بندوبست کرنا چاہیئے۔ کونسل میں پیش ہونے کے فوراً بعد ہی قرارداد کا متن شائع کر دیا جائیگا۔ بعض حلقوں میں اس امر پر تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ ادھر لیک سکسس میں کشمیر کی گتھی سلجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اور ادھر ہندوستان کے مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد مجلس آئین ساز کا ڈھونگ رچایا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کہ ریاست کے مستقبل کے بارے میں اپنی من مانی کارروائیاں جاری رکھی جا سکیں۔

مشرقی بنگال کے نئے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے گرانقدر رقوم کی تخصیص

—۳ کروڑ، ۹۷ لاکھ کا خسارہ نئے ٹیکسوں کے ذریعے پورا کیا جائیگا—

ڈھاکہ ۲۱ فروری۔ آج تیسرے پہر مشرقی بنگال اسمبلی میں صوبے کے وزیر خزانہ مسٹر نور الامین نے نئے سال کا بجٹ پیش کیا۔ اگرچہ بجٹ میں ۳ کروڑ ۹۷ لاکھ کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ لیکن ترقی کے منصوبوں اور مہاجرین کی آبادکاری کے لئے نہایت فراخدلی سے گرانقدر رقوم مخصوص کی گئی ہیں۔ وزیر خزانہ نے بجٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر کے لئے ۸ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ نیز آبپاشی کی سکیموں اور کارخانے وغیرہ کھولنے کے لئے بھی بڑی بڑی رقمیں مخصوص کرنے کے علاوہ ایک کروڑ ۵ لاکھ روپیہ اس سال اور ایک کروڑ تین لاکھ روپیہ آئندہ سال آبادکاری پر خرچ کرنے کا ارادہ ہے۔ جو ہندو مشرقی بنگال میں واپس آکر آباد ہو رہے ہیں۔ ان کے لئے علیحدہ رقم رکھی گئی ہے اسی طرح لازمی مفت ابتدائی تعلیم کی سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ۱۷ لاکھ روپیہ مخصوص کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے دوران تقریر میں ۳ دیہات سدھار میڈیکل کالج اور نرسنگ سروس کے قیام کے علاوہ اور بہت سی ترقیاتی سکیموں پر بھی روشنی ڈالی۔ آپ نے مزید بتایا۔ کہ خسارے کو پورا کرنے کے لئے مرکز سے قرضہ لینے کی تجویز ہے۔ نیز مرکز سے درخواست بھی کی جائے گی۔ کہ وہ پٹ سن کے برآمدی محصول انکم ٹیکس اور بکری ٹیکس میں سے بعض رقوم صوبے کی ضروریات کے لئے مخصوص کر دے۔ علاوہ ازیں بعض نئے ٹیکس بھی لگائے جائیں گے۔

انجمن اقوام متحدہ دنیا میں امن قائم کرنے میں ناکام رہی ہے

تعلیم الاسلام کالج یونین کے تحت آل پاکستان انٹر کالجیٹ تقریری مقابلہ

لاہور ۲۱ فروری۔ آج تعلیم الاسلام کالج یونین کے تقریری مقابلے میں متعدد مقررین نے اس موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہ انجمن اقوام متحدہ دنیا میں امن قائم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس امر پر زور دیا۔ کہ امن قائم کرنا تو کجا یہ دنیا میں بے چینی اور بدامنی پھیلانے کا ذریعہ بنتی جا رہی ہے۔ چنانچہ عربوں کے وطن میں یہودی ریاست کا قیام۔ کوریا کی خونریز جنگ اور قضیہ کشمیر کی صبر آزما طوالت اس حقیقت پر گواہ ہیں۔ بعض مقررین نے اس امر کو بھی صراحت سے بیان کیا۔ کہ بنی نوع انسان کی مجموعی فلاح کی بجائے خاص خاص قوموں اور طاقتوں کے مفادات کی حفاظت اس بین الاقوامی ادارے کے مد نظر ہے اور امن عالم کے قیام سے اس کا محض برائے نام واسطہ رہ گیا ہے۔ مقابلے کے دوسرے موضوع پر تقاریر کے دوران میں متعدد کالجوں کے نمائندوں نے اس امر پر روشنی ڈالی۔ کہ پاکستان کی تمام تر ترقی عوام کے خواندہ ہونے کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔

انگریزی زبان کے اس آل پاکستان انٹر کالجیٹ تقریری مقابلے میں ٹرافی گورنمنٹ کالج لاہور نے حاصل کی اور مسعود غزنوی (لا کالج) امان اللہ خاں (تعلیم الاسلام کالج) اور داؤد الیاس (گورنمنٹ کالج) علی الترتیب اول دوم و سوم انعامات کے حقدار قرار پائے۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے انعامات تقسیم کئے۔ صدارت کے فرائض کالج یونین کے نائب صدر رشید قیصرانی نے انجام دیئے۔ (اسٹاف رپورٹر)

ہندوستان پاکستانی سکہ کی شرح تبادلہ منظور کرلیگا

نئی دہلی ۲۱ فروری۔ ہندوستان کے اخبار نیوز کرانیکل نے ایک خبر شائع کی ہے جس میں بعض ذمے وار حلقوں کے حوالے سے اس بات کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ شاید ہندوستان پاکستانی سکہ کی شرح تبادلہ منظور کر لے۔ خبر میں مزید لکھا ہے۔ کہ اس وقت تجارتی توازن پاکستان کے حق میں ہے۔ ہندوستان کے سرکاری حلقے پاکستانی شرح تبادلہ منظور کر لینے کی تیاری کر رہے ہیں۔ کیونکہ ایسا کرنا اب ناگزیر ہو گیا ہے۔

کمانڈر انچیف کا ورود لاہور

لاہور ۲۱ فروری۔ پاکستانی افواج کی کمان سنبھالنے کے بعد کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں آج صبح پہلی مرتبہ راولپنڈی سے ریل کے ذریعہ لاہور تشریف لائے۔ لاہور ایریا کے جنرل افیسر کمانڈنگ میجر جنرل محمد اعظم خاں نے آپ کا استقبال کیا۔ علاوہ ازیں سید سعید جعفری ڈپٹی کمشنر لاہور۔ بریگیڈیر بختیار رانا بریگیڈیر رُوڈھم اور دیگر سول و فوجی حکام نے آپ کو خوش آمدید کہا۔ دار الحکومت پنجاب میں تھوڑی دیر قیام کرنے کے بعد کمانڈر انچیف لاہور ایریا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کی معیت میں بذریعہ کار سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ آپ وہاں متعینہ پاکستانی افواج کا معائنہ کریں گے۔ آپ چھ روزہ قیام کے دوران میں بہت سی تقریبات میں شرکت فرمائیں گے۔ جن میں پنجاب المپک کھیل اور مقامی فوجی یونٹوں کا معائنہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ (اسٹاف رپورٹر)

طہران ۲۱ فروری۔ ایران نے پاکستان کے جسمانی کرتب کے مقابلوں میں شرکت کی دعوت قبول کر لی ہے۔ اسکے سات کھلاڑی جمعہ کے روز لاہور پہنچ جائیں گے۔ اولمپک کھیل اسی روز سے شروع ہو رہے ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳۱ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
فروری سنہ ۱۹۵۱ء

کیا یہ بدعت نہیں ہے؟

مودودی صاحب کی "جماعت اسلامی" کے شعبہ نشر و اشاعت نے ایک ٹریکٹ "پاکستان کے ۳۱ علماء کا متفقہ فیصلہ" اور "اسلامی حکومت کے بنیادی اصول" کے دوہرے نام کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس ٹریکٹ میں "اسلامی مملکت کے بنیادی اصول" جو ۳۱ علمائے کرام نے مل کر وضع کئے ہیں مع ان کے تمہیدی بیان کے درج کئے گئے ہیں۔ دیباچہ میں جو شعبہ نشر و اشاعت اسلامی جماعت کی طرف سے معلوم ہوتا ہے یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ:۔

"یہ ایک ایسا عظیم کارنامہ ہے جس کی نظیر اب تک کی اسلامی تاریخ میں نہیں ملتی اور توقع کی جا سکتی ہے کہ ہماری آئندہ تاریخ کی تشکیل میں اس کا حصہ نہایت اہم ہوگا۔"

اب اسلامی تاریخ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میمنت عہد سے شروع ہوتی ہے اس دعویٰ کا مطلب یہ ہے کہ جو کام محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد خلافت راشدہ میں بھی نہیں ہوا اور نہ اس کے بعد اب تک علمائے کرام نے کیا وہ کام ان ۳۱ علمائے کرام نے کر کے دکھا دیا ہے۔ ان علمائے کرام نے ایسا کرنے کی کیوں زحمت گوارا کی ہے۔ یہ بھی اسی ٹریکٹ کی زبان سے سنئے۔

● "اب کسی کے لئے یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ مسلمان جیسی کچھ بھی حکومت بنا بیٹھیں وہ "اسلامی حکومت" ہے ● اب کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسلام ایک دین کی حیثیت سے ریاست اور سیاست کے لئے اپنے کچھ مخصوص اصول رکھتا ہی نہیں ہے ● اب کسی کے لئے یہ گنجائش باقی نہیں رہا ہے کہ اپنے خود ساختہ بنیادی اصولوں اور دستوری خاکوں پر "اسلامی" کا لیبل لگا کر انہیں جعلی نوٹوں کی طرح بازار میں چلا سکے ● اب یہ دعویٰ کرنے کی بھی گنجائش نہیں ہے کہ مسلمان فرقوں کے مذہبی نزاعات ایک اسلامی حکومت کے قیام میں مانع ہیں ● اب اس جاہلانہ بدگمانی کے فروغ پانے کا بھی امکان نہیں رہا ہے کہ دور جدید میں ایک ترقی پذیر ریاست کیلئے اسلام کے اصول سیاست موزوں نہیں ہیں۔ ● اب یہ جھوٹ بھی نہیں چل سکتا کہ ایک اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ علمائے پاکستان کے مستند اور متفق علیہ بیان نے ان تمام غلط فہمیوں کا دروازہ بند کر دیا ہے۔"

اس کے بعد یہ دعویٰ کیا گیا ہے:۔

"یہ بیان ایک ایسا چارٹر ہے جو خدا کے فضل سے صرف پاکستان ہی کی حکومت کا سنگ بنیاد ثابت نہ ہوگا بلکہ دوسرے مسلمان ملکوں کے لئے بھی مشعل راہ بنے گا۔ جن مسلمان ملکوں میں اس وقت تک لادینی ریاستوں کی نقل اتاری جا رہی ہے وہ سب انشاء اللہ اس چارٹر سے ہدایت پائیں گے۔"

یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے لے کر پاکستان کے ان ۳۱ علماء کے اجلاس تک تاریخ اسلام انتظار کر رہی تھی کہ کوئی اولوالعزم علمائے کرام کا گروہ اٹھے اور یہ عظیم کارنامہ سرانجام دے۔ مگر نہ تو نعوذ باللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور نہ آپ کے عہد کے علمائے کرام کو نہ خلافت راشدہ کے علمائے کرام کو اور نہ بعد میں آنے والے خلفائے اسلام یا ان علمائے حق کو جو وقتاً فوقتاً امت مسلمہ میں پیدا ہوتے رہے ہیں یہ توفیق ملی کہ وہ یہ عظیم کارنامہ سرانجام دیتے جو اسلامی ملکوں کے لئے مشعل راہ بنتا۔ یعنی قرآن کریم کے نزول سے لے کر اس عظیم کارنامہ کی تکمیل تک جو ان ۳۱ علمائے کرام نے سرانجام دیا ہے۔ اسلامی ممالک اس مشعل کی روشنی سے محروم ہی رہے ہیں۔ گویا ان تمام علمائے کرام نے جن میں حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم بھی شامل ہیں جو آ جنگ ہوئے ہیں ایسا عظیم کارنامہ سرانجام نہ دے کر نعوذ باللہ دنیا کا وقت ضائع کیا ہے اور وقت بھی تھوڑا نہیں تقریباً چودہ سو سال۔

یہی منطقی نتیجہ ہے جو اس دیباچہ سے جو اس ٹریکٹ کے آغاز میں دیا گیا ہے نکل سکتا ہے۔ اب غور طلب بات یہ ہے کہ اس دیباچہ میں جو یہ دعویٰ کیا گیا ہے کیا اس سے صاف ثابت نہیں ہوتا کہ ان علمائے کرام نے وہ کام کیا ہے جس کو حدیث نبوی میں بدعت کہا گیا ہے۔ اس کام کی اگر کوئی بنیاد قرآن کریم میں ہوتی تو یقیناً رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کو جامعہ عمل پہناتے۔ کیونکہ بقول عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا آپ کا خلق قرآن کریم ہے۔ خود ان علمائے کرام کو بھی جنہوں نے یہ عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے علم ہے کہ آنحضرت صلعم نے اپنی زندگی میں قرآن کریم کے احکام پر پورا پورا عمل کر کے دکھایا ہے۔ مگر ایسا کام جو نمونہ ... دیباچہ تمام اسلامی ممالک کے لئے مشعل ... بنتے ہیں ... اور جس کے متعلق بڑے بڑے اعترافات ہوئے والے تھے جن کی تفصیل اس دیباچہ میں دی گئی ہے۔ اور جو ہم نے اوپر درج کر دئیے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ تو خود کیا اور نہ کوئی ایسی ہدایت فرمائی کہ میرے بعد سرانجام دے لیا جائے۔

سوال ہے کہ جب ایسا عظیم کارنامہ رسول کریم نے بھی سرانجام نہیں دیا جس کا مطلب ہے کہ قرآن کریم میں ایسی کوئی بنیاد نہیں ہے جس سے ایسا عظیم کارنامہ سرانجام دینے کا اشارہ بھی نکلتا ہو تو پھر کیا یہ صریح بدعت نہیں ہے اور کیا حدیث نبوی میں نہیں آیا کہ کلّ بدعة ضلالة۔

تعجب ہے کہ یہ علماء مانتے ہیں کہ قرآن کریم تمام ملکوں کے لئے تمام قوموں کے لئے تمام آئندہ زمانوں کے لئے۔ زندگی کے تمام پہلوؤں کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ پھر بھی وہ ایک ایسے ملک میں جہاں ان لوگوں کی عظیم اکثریت ہے جو قرآن کریم کو مکمل ضابطۂ حیات تسلیم کرتے ہیں۔ یہ علماء اٹھتے ہیں اور ایک نیا قرآن بنا کر فرماتے ہیں کہ: ہم نے ایک کارنامہ سرانجام دیا ہے اور اسلامی مملکت کے بنیادی اصول کا ایک مجموعہ تیار کر دیا ہے جو نہ صرف پاکستان کے لئے بلکہ تمام اسلامی ملکوں کے لئے مشعل راہ کا کام دے گا۔ گویا قرآن کریم میں جو یہ آیا ہے۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ۔ آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا نعوذ باللہ صحیح دعویٰ نہیں ہے۔ بلکہ قرآن کریم کی کمی کو آج چودہ سو سال کے بعد ان علمائے کرام نے پورا کر دیا ہے۔

لطف یہ ہے کہ یہ بنیادی اصول اسلامی ملکوں کے لئے بنائے گئے ہیں۔ جن ملکوں کا ہر فرد کم سے کم زبان سے قرآن کریم کو مکمل ضابطۂ حیات تسلیم کرتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جو اعتراضات اس دیباچہ میں بیان کئے گئے ہیں اور جن کو ہم نے اوپر نقل کیا ہے یہ اعتراض اس وجہ سے نہیں پیدا ہوئے کہ مسلمان قرآن کریم کو مکمل ضابطہ حیات تسلیم نہیں کرتے بلکہ اس وجہ سے پیدا ہوئے ہیں کہ مسلمانوں نے اس مکمل ضابطہ حیات پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے ان علمائے کرام کا اصل کام تو یہ تھا کہ وہ مسلمانوں کو اس پر عمل کرنے کی طرف دعوت دیتے اور ان کے سامنے اپنا نمونہ پیش کرتے اور جب انفرادی زندگیوں میں انقلاب آتا تو پھر حکومت میں بھی انقلاب خود بخود پیدا ہو جاتا لیکن چونکہ ان علماء کو اپنے آپ پر ایسے کارنامہ عظیم کے سرانجام دینے کے لئے خود اعتمادی نہیں ہے۔ اس لئے انہوں نے اللہ تعالے کے قرآن کریم کے مقابلہ میں اپنا نیا قرآن بنا کر دکھلایا ہے اور اسی کو اپنا عظیم کارنامہ سمجھ لیا ہے۔

قائد اعظم سے جب دستور اسلامی کے متعلق سوال کیا جاتا تھا تو وہ اکثر یہی جواب دیا کرتے تھے کہ پاکستان کا نیا ضابطہ بنانے کی ضرورت نہیں۔ اس کا ضابطہ تو قرآن کریم آج سے تیرہ چودہ سو سال سے پہلے ہی بنا بنایا موجود ہے۔ اس جواب کے مقابلہ میں ان علمائے کرام کا کارنامہ عظیم ملاحظہ فرمائیے کہ انہوں نے عملاً یہ ثابت کر دیا ہے کہ اسلامی ضابطہ قرآن کریم کی صورت میں پہلے بنا بنایا موجود نہیں ہے بلکہ اسلامی ضابطہ وہ ہے جو ہم نے متفق غور و فکر سے بنایا ہے۔

ٹریکٹ زیر بحث کے آخری صفحہ پر قارئین سے خطاب کر کے فرمایا گیا ہے کہ

"اب یہ فیصلہ کرنا آپ کا کام ہے کہ دستور ساز اسمبلی کے ارکان اسلام کو زیادہ جانتے ہیں یا یہ علماء!"

ہم نہایت ادب کے ساتھ اور ان علماء کے علم و فضل کی دل سے عزت کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ اگر اسمبلی کے ارکان اور ان علماء کے کارنامہ عظیم کا مقابلہ قائد اعظم کے مندرجہ بالا خیال کی روشنی میں کیا جائے۔ اور یہ تسلیم کر لیا جائے کہ اسمبلی کے ارکان قائد اعظم کی رائے سے متفق ہیں۔ تو یقیناً ان علماء سے اسمبلی کے ارکان اسلام کو زیادہ جانتے ہیں۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ جو دستور وہ بنائیں گے وہ اس دعویٰ کے ساتھ نہیں بنائیں گے جس دعویٰ کے ساتھ ان علماء نے "اسلامی مملکت کے بنیادی اصول" بنا کر پیش کئے ہیں کہ گویا یہ اصول قرآن و سنت کا ہی نعوذ باللہ حریف بن کر رہ گئے ہیں

اس متفقہ فیصلہ میں ایک دفعہ یہ بھی ہے کہ ملک کا قانون کتاب و سنت پر مبنی ہوگا اور کوئی ایسا قانون نہ بنایا جا سکے گا۔ نہ کوئی ایسا انتظامی حکم دیا جا سکے گا جو کتاب و سنت کے خلاف ہوگا۔

عرض ہے کہ خود اس تمام عظیم کارنامہ کا جواز کتاب و سنت سے ثابت نہیں۔ جیسا کہ دیباچہ میں اعتراف کیا گیا ہے کہ اسلامی تاریخ میں بھی ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ اور سراسر کتاب و سنت کے خلاف عمل کیا گیا ہے اور محض ایک بدعت کی حیثیت رکھتا ہے ⁂

جامعہ نصرت کیلئے ایک لیکچرار خاتون کی ضرورت

جیسا کہ احباب کو معلوم ہو چکا ہے کہ ربوہ میں زنانہ کالج مئی سے شروع ہو رہا ہے جس میں فی الحال صرف ایف۔اے کی پہلی جماعت کا انتظام ہوگا۔ ایف۔اے تاریخ پڑھانے کے لئے ایک خاتون لیکچرار کی ضرورت ہے جنہوں نے ایم۔اے تاریخ میں کیا ہو ایسی بہنیں بھی اپنی درخواستیں بھجوا سکتی ہیں جو بی۔اے بی۔ٹی ہوں اور بی۔اے میں انہوں نے تاریخ لی ہو

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ

ایک درویش کی خانہ آبادی

قادیان میں خوشی کا جلوس

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ ایم۔اے ربوہ)

کچھ عرصہ ہوا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ربوہ میں چودھری سعید احمد صاحب بی۔اے درویش قادیان کا نکاح سیٹھ خیر الدین صاحب لکھنؤ کی دختر کے ساتھ پڑھا تھا۔ سیٹھ صاحب لکھنؤ کی جماعت کے صدر اور نہایت مخلص اور مخیر احمدی ہیں۔ اور عزیز چودھری سعید احمد چودھری غلام محمد صاحب صحابی اور امیر جماعت احمدیہ پولا مہاراں ضلع سیالکوٹ کے پوتے اور چودھری فیض احمد صاحب چیف۔ انسپکٹر بیت المال ربوہ کے لڑکے ہیں۔ اس طرح گویا یہ پنجاب اور یو۔پی کے دو نہایت مخلص خاندانوں کا جوڑا ملا تھا۔ اسی تعلق میں حال میں ہی قادیان سے اطلاع ملی ہے۔ کہ چودھری سعید احمد کی برات (جس میں حضرت صاحب کے صاحبزادے عزیز مرزا وسیم احمد بھی شامل تھے) ۲۰ جنوری کو قادیان سے روانہ ہوئی۔ اور ۲۵ جنوری کو واپس قادیان پہنچی۔ اس کی واپسی کے نظارہ کے متعلق مولوی برکات احمد صاحب بی۔اے ناظر امور عامہ قادیان لکھتے ہیں کہ:۔

دار المسیح
۲۵-۱-۵۱

سیدی حضرت میاں صاحب زاد مجدہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکرم چودھری سعید احمد صاحب کی برات جو لکھنؤ گئی ہوئی تھی۔ آج بخیر و عافیت واپس آئی۔ اس برات میں اور دوستوں کے علاوہ محترمی صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور حضرت بھائی عبد الرحیم صاحب بھی شامل تھے۔ سٹیشن پر برات کے استقبال کا انتظام کیا گیا۔ اور براتیوں کے گلے میں پھولوں کے ہار بھی ڈالے گئے۔ چونکہ چودھری صاحب موصوف ضلع سیالکوٹ کے پرانے رہنے والے ہیں۔ اس لئے سیالکوٹ کے دوستوں نے ارد گرد کے دیہات میں آباد ہونے والے سیالکوٹ وغیرہ کے غیر مسلم پناہ گزینوں سے دس بارہ گھوڑیاں اور دو اونٹنیاں بھی مستعار برات کے لئے لی ہوئی تھیں۔ چنانچہ سٹیشن سے برات مع استقبال کرنے والے احباب کے جن میں نو دس کے قریب قادیان کے معزز غیر مسلم بھی شامل ہو گئے تھے۔ گھوڑیوں اور تانگوں پر اور پیدل روانہ ہوئے۔ اس طرح ایک خاصے بڑے جلوس کی شکل بن گئی۔ اور جلوس ریلوے روڈ سے ہوتا ہوا پولیس چوکی کے قریب سے کالج کی سڑک پر سے ہو کر کالج کے سامنے سے گزرا اور پھر محلہ دار العلوم میں سے گزر کر نصرت گرلز ہائی سکول کے پاس سے ہوتا ہوا دار الرحمت کی درمیانی سڑک اور سٹار ہوزری کے قریب سے گزرا اور بڑے بازار میں آیا۔ اور پھر الحکم سٹریٹ سے ہوتا ہوا اپنے حلقہ یعنی محلہ احمدیہ حلقہ مسجد مبارک میں آ گیا۔ چودھری سعید احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بھی گھوڑیوں پر سوار تھے۔ جلوس میں بعض احباب تھوڑے تھوڑے وقفہ پر نعرہ ہائے تکبیر اور اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے۔

واپسی پر قادیان کے غیر مسلم اصحاب کی جو استقبال میں شامل ہوئے چائے سے بھی تواضع کی گئی۔ جلوس میں دیہات کے تین چار غیر مسلم اصحاب بھی گھوڑیوں پر سوار تھے۔ اور قادیان کے غیر مسلم تانگوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک موٹر سائیکل اور تین چار سائیکل بھی جلوس میں شامل تھے۔

آنمحترم سے درخواست دعا ہے۔ کہ خدا تعالے اس شادی کو بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

برکات احمد ناظر امور عامہ قادیان ۲۵/۱/۵۱

اسلام میں نمائش کے طریقوں کو پسند نہیں کیا گیا۔ اور سادگی کی تعلیم دی گئی ہے۔ لیکن بعض خاص مواقع وقار اور سربلندی کے بھی ہوتے ہیں۔ جن میں نیک نیت کے ساتھ تنظیم اور خودداری کی شان کا اظہار مفید سمجھا جاتا ہے۔ جیسا کہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ایک صحابیؓ کو اکڑ کر چلتے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ کہ یہ چال خدا کو پسند نہیں۔ مگر اس موقع پر پسند ہے۔ اور پھر خوشی کا موقع تو ویسے بھی جذبات کے جائز ابال کا وقت ہوتا ہے۔ پس ہمارے دوستوں نے بھی اس تقریب میں غالباً اسی پاک نیت سے ایک گونہ شان پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے اور جماعت کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے اور جس طرح اس میں زمین پر دنیوی شان پیدا ہوئی ہے۔ اسی طرح آسمان پر روحانی شان پیدا ہو۔ کہ ایک سچے مومن کا یہی اصل مقصود ہے۔ آمین اللّٰھم آمین

فقط والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد ۱۶ فروری ۱۹۵۱ء

قادیان میں چالیس روزہ دعا کے چلہ کا آغاز

اور

چندہ تحریک خاص میں احباب قادیان کا حصہ

از مکرم محمود احمد صاحب عارف واقف زندگی قادیان دار الامان

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے فرمودہ خطبہ جمعہ مورخہ ۲ فروری ۱۹۵۱ء میں جماعت کو پیش آمدہ نازک حالات میں چالیس روز دعاؤں کا چلہ کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

جیسا کہ حضور اقدس نے فرمایا۔ جماعت احمدیہ ایک مذہبی اور انقلابی جماعت ہے۔ یہ انقلاب بے شک اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق مقدر ہو چکے ہیں۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ جماعت احمدیہ الٰہی سنت کے مطابق ہر قسم کی مشکلات اور مصائب سے دوچار ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کے علاوہ اس کے فضلوں کی وارث ہو کر روحانی انقلاب عظیم برپا کرنے کے لئے تیار ہو سکے۔

یاد رہے کہ مشکلات و مصائب کے دور الٰہی جماعتوں کو تباہ کرنے اور مٹانے کے لئے نہیں آیا کرتے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی قدیم سنت کے مطابق عظیم الشان ترقیات کا پیش خیمہ ہوتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ مومنین کی جماعت صبر و استقلال اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے دروازہ کو کھٹکھٹاتی اور مالی قربانیوں میں بڑھتی چلی جائے۔ پس ضروری ہے کہ ہم موجودہ نازک ایام میں صبر و رضا کا کامل نمونہ پیش کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے دروازہ کو کھٹکھٹائیں۔ تا اللہ تعالیٰ اس غریب جماعت کی ہر قسم کی مشکلات آسان کرتے ہوئے اسے اپنے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے آمین۔ مورخہ ۱۶ فروری بروز جمعۃ المبارک حضور کا یہ ارشاد فرمودہ خطبہ مسجد اقصیٰ قادیان میں پڑھ کر سنایا گیا۔ اور محترم امیر صاحب مقامی قادیان کے منظور کردہ پروگرام کے مطابق مزار مبارک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر چالیس روزہ دعا کے چلہ کا اعلان کیا گیا۔ جو روزانہ بعد نماز عصر ہوا کرے گی۔ حضور کے ارشاد میں جہاں تک روزہ رکھنے اور نماز تہجد کی ادائیگی کا تعلق ہے۔ درویشان قادیان پہلے ہی ہر سوموار کے روز روزہ رکھ رہے ہیں۔ اور حضور کے ارشاد کے مطابق ابتدائے درویشی سے ہی باجماعت تہجد کی ادائیگی پر عمل ہو رہا ہے۔

نماز جمعہ کے بعد مکرم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز ناظر بیت المال قادیان نے سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے منظور شدہ تحریک چندہ خاص کا اعلان کرتے ہوئے بیان فرمایا۔ کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی موجودہ مالی مشکلات اور تعمیر پختہ چار دیواری بہشتی مقبرہ کے غیر معمولی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے حضرت اقدس کی خدمت میں مبلغ ستر ہزار روپے چندہ خاص کی منظوری کے لئے درخواست اس شرط کے ساتھ کی گئی تھی۔ کہ تعمیر پختہ چار دیواری بہشتی مقبرہ کے چندہ میں ہندوستان کی جماعتوں کے علاوہ جملہ پاکستان اور دیگر جماعتوں کے احباب کو بھی تحریک میں شامل ہو کر ثواب کا موقعہ دیا جائے۔ جس کو حضور نے ازراہ کرم منظور فرما لیا ہے۔ قادیان کے جملہ احباب کا فرض ہے۔ کہ وہ سب کے سب اس تحریک میں شامل ہوں۔ خواہ اپنے غیر معمولی حالات کے مدنظر چند پیسے ہی دے کر اس میں حصہ لے سکیں۔ مکرم ناظر صاحب بیت المال کی تقریر کے بعد حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی نے بیان فرمایا کہ مرکز کی پرانی روایات کو قائم رکھتے ہوئے کوئی درویش اس تحریک میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ قادیان کی غریب جماعت کو اپنی ہر تحریک کا سب سے پہلا مخاطب قرار دیتے تھے۔ گو حضور آج ہم میں موجود نہیں ہیں۔ مگر حضور کی آواز آج بھی میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔ اور میں اس موقعہ پر حضور کی آواز کو اپنے الفاظ میں جملہ درویشانِ قادیان تک پہنچا کر چندہ خاص کی تحریک میں شامل ہونے کی پرزور اپیل کرتا ہوں۔ اس کے بعد مکرم جنرل پریذیڈنٹ صاحب اور مولوی محمد حفیظ صاحب فاضل واعظ مقامی نے یکے بعد دیگرے درویشان کو تحریک چندہ خاص کی اہمیت سے آگاہ فرمایا۔ چنانچہ مرکز کی اس تحریک پر خندہ پیشانی سے لبیک کہتے ہوئے متعدد درویشانِ قادیان نے اسی وقت چندہ خاص میں حصہ لیتے ہوئے نقد ادائیگی اور اپنے وعدہ جات لکھوانے شروع کر دیئے۔ اور مبلغ -/۳۰۰ روپیہ سے زائد کی اسی وقت نقد وصولی ہو گئی۔ حلقہ جات کے سکرٹریان مال بڑی دلچسپی اور اخلاص کے ساتھ درویشان سے مزید وصولیاں اور وعدہ جات حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔ یہ تحریک "تحریک چندہ خاص" کے نام سے جملہ جماعتہائے احمدیہ ہندوستان۔ پاکستان اور دیگر ممالک کے نام نظارت بیت المال قادیان کی طرف سے بھجوائی جا چکی ہے۔ امید ہے کہ دنیا کا ہر احمدی جہاں مجموعی رنگ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی کے لئے ان چالیس دنوں میں خصوصیت سے دعائیں کریگا۔ وہاں وہ اپنے پیارے اور دائمی مرکز کی مالی مشکلات کے ازالہ کے لئے اس تحریک میں حصہ لیکر اس بات کا عملی رنگ میں ثبوت دیگا۔ کہ وہ درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ان چالیس روزہ دعاؤں کے نتیجہ میں ہماری ان غیر معمولی

تحریک چندہ خاص

برائے

تعمیر پختہ چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان دارالامان

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

قادیان میں موجودہ غیر معمولی حالات اور شعائر اللہ کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر پختہ چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان دارالامان کی منظوری اور ان اخراجات کے لئے چندہ خاص کی تحریک کا معاملہ نظارت ہذا کی طرف سے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا جس کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ کرم منظور فرماتے ہوئے یہ اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ کہ علاوہ احباب جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے اس تحریک میں شامل ہونے کیلئے جملہ افراد جماعت احمدیہ پاکستان و دیگر ممالک کو بھی دعوت دی جائے۔ تاکوئی مخلص احمدی اس بابرکت ہنگامی چندہ کی تحریک کے ثواب میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے

پس تحریک تعمیر چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان کے پیش نظر تحریر خدمت ہے۔ کہ آپ اپنی جماعت میں اس تحریک کا اعلان فرماتے ہوئے کوشش کریں۔ کہ آپ کی جماعت کا ہر دوست اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر شعائر اللہ کی خدمت کے اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائے

آپ کی جماعت کی طرف سے وعدہ جات کی فہرست جلد از جلد براہ راست نظارت بیت المال قادیان میں موصول ہونی چاہیئے۔ وعدوں کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۱۹۵۱ء ہوگی۔ مگر آپ ہر ممکن کوشش فرمائیں کہ ایسے احباب جو وعدوں کی یکمشت ادائیگی کرسکتے ہوں وہ بلاتاخیر ادا فرما کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوں تا قریب ترین عرصہ میں چار دیواری کی تعمیر کا کام شروع کیا جاسکے۔

اس تحریک میں وصول شدہ رقم صیغہ امانت دفتر محاسب ربوہ میں بمد **"امانت تعمیر چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان"** جمع کروا کر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں

مجھے امید ہے کہ آپ مرکز قادیان کی اس اہم تحریک کو فوری طور پر جماعت کے ہر فرد تک پہنچا کر خاص طور پر کوشش فرمائیں گے۔ کہ آپ کی جماعت کا ہر چھوٹا بڑا اور مرد و زن اس میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرے

اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور آپ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

والسلام

ناظر بیت المال قادیان

تحریک چندہ خاص میں درویشانِ قادیان کا قابلِ تقلید نمونہ

(از مکرم عبدالحمید صاحب عاجز بی اے ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ قادیان)

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی منظور کردہ تحریک چندہ خاص مبلغ ستر ہزار روپیہ کے متعلق پیشتر . . . . انفرادی طور پر جملہ جماعتہائے احمدیہ ہندوستان و بیرون کو توجہ دلاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کے لئے تحریک کی جا چکی ہے۔ مؤرخہ ۲ ۵۱ء کو بعد نماز جمعہ جملہ درویشان قادیان میں اس تحریک کا اعلان کیا گیا۔ چنانچہ اس کے نتیجہ میں قادیان کے غریب درویشوں کی جماعت کی طرف سے جو اب تک نقد وصولی ہو چکی ہے اس کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔

حلقہ جات کے صدر صاحبان و سیکرٹریانِ مال خدا تعالے کے فضل سے بڑی سرگرمی کے ساتھ احباب سے مزید وعدہ جات اور وصولیاں کر رہے ہیں۔

مجھے پوری امید ہے کہ ہندوستان اور بیرون ہند کی جملہ جماعتوں کے افراد اور عہدہ داران بھی درویشان قادیان کے نیک نمونہ کی تقلید کرتے ہوئے اپنے اپنے حلقے میں اس تحریک . . . . کے متعلق ہر ممکن کوشش فرمائیں گے۔ تا جماعت احمدیہ کا کوئی دوست ایسا نہ ہو جو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے سے محروم رہے۔

ہندوستان کے احباب سے شرائط کے مطابق وعدے حاصل کئے جائیں۔ مگر پاکستان اور بیرون ممالک کے احمدی احباب چندہ خاص کے حصہ چار دیواری بہشتی مقبرہ کی تحریک کے لئے حسب توفیق زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر ثواب میں شریک ہوں۔ اللہ تعالے آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

فہرست نقد وصولی چندہ تحریک خاص از طرف درویشانِ قادیان

نمبر	نام	رقم
۱	مستری غلام قادر صاحب	۲-۰-۰
۲	مولوی عبدالواحد صاحب پان فروش	۶-۰-۰
۳	صوفی علی محمد صاحب لوہار	۲-۰-۰
۴	حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب	۱۸-۰-۰
۵	حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب	۵-۰-۰
۶	عبدالعظیم صاحب جلد ساز	۲-۰-۰
۷	افتخار احمد صاحب اشرف	۱۰-۰-۰
۸	دین محمد صاحب ننگل	۵-۰-۰
۹	حافظ عبدالعزیز صاحب ننگل	۵-۰-۰
۱۰	قریشی فضل حق صاحب	۱-۰-۰
۱۱	قریشی عبدالقادر صاحب اعوان	۲-[illegible]-۰
۱۲	سراج الدین صاحب ثالث	۲-۰-۰
۱۳	خواجہ عبدالستار صاحب	۲-۰-۰
۱۴	ممتاز احمد صاحب ہاشمی	۲-۸-۰
۱۵	محمد شریف صاحب ننگل	۰-۸-۰
۱۶	مستری محمد الدین صاحب	۵۰-۰-۰
۱۷	مرزا محمود احمد بیگ صاحب	۵۰-۰-۰
۱۸	فضل الدین صاحب ماشکی	۲-۰-۰
۱۹	بابا صدر الدین صاحب	۱-۰-۰
۲۰	بابا بھاگ صاحب قادیانی	۱-۰-۰
۲۱	محمد اسمٰعیل صاحب ننگل	۰-۸-۰
۲۲	حکیم عبدالرحیم صاحب	۵-۰-۰
۲۳	بابا الٰہ بخش صاحب	۵-۰-۰
۲۴	بابا محمد الدین صاحب	۵-۰-۰
۲۵	ابراہیم صاحب نو مسلم	۲-۴-۰
۲۶	قاضی عبدالحمید صاحب کاتب	۵-۰-۰
۲۷	عبدالقدیر صاحب	۲-۸-۰
۲۸	حافظ سخاوت علی صاحب	۵-۰-۰
۲۹	منشی عبدالرحیم صاحب فانی	۵-۰-۰
۳۰	نور محمد صاحب نو مسلم	۲-۰-۰
۳۱	محمود احمد صاحب عارف واقف زندگی	۵-۰-۰
۳۲	مبارک علی صاحب "	۴۰-۰-۰
۳۳	مکرم حضرت مولٰنا عبدالرحمٰن صاحب امیر مقامی	۵۰-۰-۰
۳۴	مکرم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر بیت المال	۵۰-۰-۰
۳۵	مولوی محمد حفیظ صاحب فاضل	۳-۰-۰
۳۶	میاں محمد اسمٰعیل صاحب	۲-۰-۰
۳۷	قریشی سلطان احمد صاحب	۲-۰-۰
۳۸	قریشی عطاء الرحمٰن صاحب	۵-۰-۰
۳۹	محمود احمد صاحب	۲-۰-۰
۴۰	حافظ الٰہ دین صاحب	۱۰-۰-۰
۴۱	منشی محمد صادق صاحب مختار عام	۲-۰-۰
۴۲	مکرم مولا بخش صاحب باورچی	۱-۰-۰
۴۳	چودھری غلام ربانی صاحب	۵-۰-۰
۴۴	اہلیہ صاحبہ " "	۵-۰-۰
۴۵	عبدالکریم صاحب	۲-۰-۰
۴۶	احمد خان صاحب گجراتی	۲۵-۰-۰
۴۷	محمد اشرف صاحب گجراتی	۱۰-۰-۰
۴۸	غلام قادر صاحب "	۵-۰-۰
۴۹	ولی محمد صاحب گجراتی	۲-۰-۰
۵۰	محمد شریف صاحب "	۵-۰-۰
۵۱	اہلیہ صاحبہ " "	۵-۰-۰
۵۲	مولوی محمد اسحٰق صاحب	۵-۰-۰
۵۳	مولوی صدیق احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ و بچگان	۱-۴-۰
۵۴	ملک بشیر احمد صاحب ناصر	۱۰-۰-۰
۵۵	چودھری فضل احمد صاحب	۲-۴-۰
۵۶	یونس احمد صاحب اسلم	۵-۰-۰
۵۷	محمد عبداللہ صاحب دفعدار	۱-۰-۰
۵۸	سردار محمد صاحب	۲-۱-۰
۵۹	بابا صدر الدین صاحب	۰-۸-۰
۶۰	منظور احمد صاحب سیالکوٹی	۰-۶-۰
۶۱	میر محمد اکبر صاحب	۳-۰-۰
۶۲	خواجہ ضیاء الحق صاحب	۱-۰-۰
۶۳	حاجی فضل محمد صاحب	۲-۰-۰
۶۴	سید محمد شریف صاحب	۲-۰-۰
۶۵	حاجی محمد الدین صاحب	۵-۰-۰
۶۶	چودھری محمد عبداللہ صاحب لائلپوری معہ رشتہ داران	۱-۰-۰
۶۷	غلام محمد صاحب سیالکوٹی	۱-۰-۰
۶۸	عبدالسلام صاحب	۲-۰-۰
۶۹	الٰہ دین صاحب	۱-۰-۰
۷۰	غلام جیلانی صاحب	۳-۴-۰
۷۱	بابا عطا محمد صاحب	۱-۰-۰
۷۲	عطاء اللہ صاحب	۲-۸-۰
۷۳	شریف احمد صاحب شیخوپوری	۱-۰-۰
۷۴	حافظ صدر الدین صاحب	۲-۰-۰
۷۵	مکرم مولوی برکات احمد صاحب ناظر امور عامہ	۱۰-۰-۰
۷۶	بہادر خان صاحب	۱۰-۰-۰
	میزان کل	۵۱۷-۱۱-۰

ربوہ میں "یوم مصلح موعود" کی تقریب پر جلسہ

ربوہ ۲۰ فروری۔ آج ربوہ میں "یوم مصلح موعود" منایا گیا۔ مسجد محلہ ج میں ۱۰ بجے صبح سے ۱½ بجے دوپہر تک جلسہ کیا گیا۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ ان احباب نے مندرجہ ذیل عنوانات پر تقاریر کیں:۔

	مقرر	عنوان
۱	مولوی عبدالرحیم صاحب درد	پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی
۲	میر محمود احمد صاحب	مصلح موعود کی پیشگوئی کتب سابقہ کی روشنی میں
۳	مولوی دوست محمد صاحب	" " قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں
۴	محمد شفیع صاحب اشرف	" " اقوال بزرگان کی روشنی میں
۵	مرزا رفیق احمد صاحب	حضرت مصلح موعود کے چند کارنامے
۶	حضرت مفتی محمد صادق صاحب	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہی اس پیشگوئی کا مصداق ہیں
۷	قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری	پیدائش مصلح موعود کے زمانہ کی تعیین
۸	مولوی ابو العطاء صاحب	حضرت مصلح موعود کے کارنامے
۹	مولوی غلام باری صاحب سیف	پیشگوئی مصلح موعود اور ہماری ذمہ داریاں
۱۰	مولوی جلال الدین صاحب شمس	مصلح موعود کا نشان ایک زندہ نشان ہے

(جنرل سیکرٹری)

درخواستہائے دعاء

(۱) میرے والد محترم جناب چودھری باغ دین صاحب ساکن چک نمبر ۳۰/۱۱-L تحصیل چیچہ وطنی ضلع منٹگمری بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں۔ قارئین کرام صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ — ناصر احمد باجوہ

(۲) میرے بھائی محمد صدیق صاحب کے پاؤں پر لکڑی گرنے کی وجہ سے چوٹ آئی ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ — محمد نبیہ کلرک دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

(۳) خاکسار بعض دنیاوی امور کی بنا پر بہت پریشان ہے۔ احباب جماعتہائے احمدیہ خاکسار کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ — غلام حسین مشتاق بلوچ واقف زندگی

(۴) میرے والد خان بہادر غلام محمد خاں صاحب کچھ دنوں سے بیمار رہتے ہیں اور ان کی صحت بہت کمزور ہوگئی ہے۔ نیز میری ہمشیرہ رضیہ بیگم کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ دونوں کیلئے درخواست دعا فرمائیں۔ — محمد ابراہیم خالد

(۵) میرے برادر معظم ڈاکٹر محمد عمر صاحب جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں جے پور میں بہت زیادہ علیل ہیں۔ اس لئے تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار ڈاکٹر محمد منیر اسسٹنٹ لارنس روڈ کراچی

موجودہ عالمگیر مصائب کے اسباب اور ان سے نجات کا طریق

(از مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری دارالمسیح قادیان)

(۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ نے مجھے صرف یہی نہیں خبر دی کہ پنجاب میں زلزلے وغیرہ آفات آئیں گی۔ کیونکہ میں صرف پنجاب کے لئے مبعوث نہیں ہوا۔ بلکہ جہاں تک دنیا کی آبادی ہے۔ ان سب کی اصلاح کے لئے مامور ہوں۔ پس میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ آفتیں اور زلزلے صرف پنجاب سے مخصوص نہیں۔ بلکہ تمام دنیا ان آفات سے حصہ لے گی اور جیساکہ امریکہ وغیرہ کے بہت حصے تباہ ہو چکے ہیں۔ یہی گھڑی کسی دن یورپ کے لئے درپیش ہے۔ اور پھر یہ ہولناک دن پنجاب اور ہندوستان اور ہر ایک حصۂ ایشیا کے لئے مقدر ہے۔ جو شخص زندہ رہے گا۔ دیکھ لے گا"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۲ تصنیف حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مطبوعہ ۱۹۰۷ء)

نیز فرمایا:۔

"میرے پر خدا تعالےٰ نے ظاہر کیا تھا کہ سخت بارشیں ہوں گی۔ اور گھروں میں ندیاں چلیں گی۔ اور بعد اسکے سخت زلزلے آئیں گے"

(حقیقۃ الوحی ص ۳۶۷ مطبوعہ ۱۹۰۷ء)

پھر ایک اور پیشگوئی ملاحظہ ہو۔ جسے آپ نے پہلے اخباروں میں شائع فرمایا۔ اور پھر بذریعہ ایک عام اشتہار اس سے مطلع کیا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اور پیشگوئی مذکور یہ ہے عفت الدیار محلہا ومقامہا" یعنی بہت سی مخلوق کو مٹا دینے والی تباہی آئے گی۔ جس سے مکانات بے نشان ہو جائیں گے، ان مکانوں اور گھروں کا پتہ نہ لگے گا کہ کہاں تھے۔ دیکھو کیسی صفائی سے یہ خدا کی باتیں پوری ہو گئیں اگر تم عربی دان نہیں ہو تو عربی دانوں سے پوچھ لو کہ اس وحی کے کیا معنی ہیں۔ کہ عفت الدیار محلہا ومقامہا اے عزیزو! اسکے یہی معنی ہیں کہ محلوں اور مقاموں کا نام ونشان نہیں رہے گا۔ طاعون تو صرف صاحب خانہ کو لیتی ہے مگر جس حادثہ کی اس وحی الٰہی میں خبر دی گئی تھی۔ اسکے یہ معنی ہیں کہ نہ خانہ رہے گا اور نہ صاحب خانہ"

(اشتہار الانذار مطبوعہ ۸ راپریل ۱۹۰۵ء)

اب ایک طرف ان پیشین گوئیوں کو پڑھو اور دوسری طرف ہندوستان میں آنے والے ان ہیبتناک اور تباہ کن زلزلوں اور سیلابوں کی خبریں پڑھو۔ جو بالائی آسام میں آئے تو صاف نظر آئیگا کہ یہ تمام پیشگوئیاں کس طرح حرف بحرف پوری ہوئیں۔ بطور مثال چند خبریں ملاحظہ ہوں۔

۱۔ شری بشنو رام میدھی وزیر اعظم آسام نے آسام اسمبلی میں زلزلہ سے تباہی کے متعلق اعداد وشمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ:۔

"اب تک پونے چھ سو اموات کی اطلاعات مل چکی ہیں۔ . . . . ان میں سے ۵۳۲ اموات اتری لکھم پور سب ڈویژن کے سبن سری علاقہ میں ہوئیں، ہزاروں مویشی ہلاک ہو گئے۔ اتری آسام کے ۵۲۰۰ مربع میل کے علاقہ میں کافی نقصان ہوا یہ زلزلہ پانچ بڑے زلزلوں میں سے ایک تھا۔ اگرچہ زلزلہ آئے چھ ہفتے ہو چکے ہیں تاہم اس وقت بھی جان ومال کے نقصان کے متعلق اندازہ لگانا مشکل ہے۔ جانی نقصان کے متعلق صحیح اندازہ کبھی بھی معلوم نہیں ہو سکے گا۔ کیونکہ وادی سبن سری اور ابوار وشمی کی پہاڑیوں میں بہت سے دیہات کا نام ونشان تک باقی نہیں رہا" (پرتاپ ۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء ص۱)

۲۔ گوہاٹی ۲۸ راگست۔ آسام سے متعلق آتش فشاں پہاڑ ابھی تک لاوا اگل رہے ہیں اسلئے ڈبرو گڑھ شیلانگ اور تیزپور میں زلزلے کے جھٹکے ابھی تک محسوس کئے جا رہے ہیں۔ اس زلزلے کی بدولت درجنوں گاؤں زمین میں دھنس گئے ہیں"۔

(پربھات امرتسر وجالندھر ۳۰ راگست ۱۹۵۰ء ص۱)

۳۔ نئی دہلی ۱۰ راکتوبر۔ آسام میں زلزلہ سیلاب کی تباہ کاریوں کے متعلق اب جو خبریں مل رہی ہیں۔ اس سے مترشح ہے کہ خدائی قہر کے باعث صوبہ کا نقشہ بدل گیا ہے۔ سادیہ میرمشی کے پہاڑی علاقہ میں ۶۰۰ کے قریب جان بحق ہو گئے ہیں قصبۂ ڈھبک کی آبادی ۵۰۰۰ تھی۔ لیکن ۱۵ راگست کے بعد اس قصبہ کا نام ونشان تک نہیں ملا۔ اردن نام کے موضع کا بھی کوئی نام ونشان نہیں ملا مسلسل بارشوں کے باعث صوبے کے کئی حصوں میں زمین کے دھنس جانے اور مکانوں کے گرنے کی وارداتیں ہوئی ہیں۔ ہزاروں میل سڑک اب تک ٹریفک کے قابل نہیں ہو سکی۔ بیشتر علاقے اب تک زیر آب ہیں"۔

(پرتاپ ۱۲ راکتوبر ۱۹۵۰ء ص۴)

اس اندازی پیشین گوئی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی جماعتِ احمدیہ نے آج سے ۴۵ سال قبل ایک نظم میں اس طرح بیان فرمایا تھا۔

سونے والو جلد جاگو یہ نہ وقت خواب ہے،
جو خبر دی وحیٔ حق نے اس سے دل بیتاب ہے،
زلزلہ سے دیکھتا ہوں میں زمیں زیر و زبر
وقت اب نزدیک ہے آیا کھڑا سیلاب ہے
ہے سرِ راہ پہ کھڑا نیکوں کی وہ مولیٰ کریم
نیک کو کچھ غم نہیں ہے گو بڑا گرداب ہے
کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اس سیل سے
حیلے سب جاتے رہے اک حضرت تواب ہے

(اشتہار الانذار من وحی السماء مطبوعہ اخبار ۲۹ مئی ۱۹۰۵ء)

پھر آپ تمام لوگوں کو از راہ نصیحت فرماتے ہوئے کس قدر یقین کامل کے ساتھ اس پیشگوئی کے خدا کی طرف سے ہونے کا اظہار کرتے ہیں بس

ہاں! نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہہ ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دارومدار
وحی حق کی بات ہے ہو کر رہے گی بے خطا
کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی و بُردبار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۱۲۰ تصنیف حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

بہر حال یہ سیلاب اور زلزلے آئے۔ اور ہمارے ملک میں نہایت شدت کے ساتھ ظاہر ہوئے اور بڑی بربادی کا موجب ہوئے۔ مگر اب ان سیلابوں اور زلزلوں کا نتیجہ ہمارے ملک میں خطرناک قحط کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔ چنانچہ اخبار ملاپ مورخہ ۲۷ راکتوبر ۱۹۵۰ء لکھتا ہے:۔

"معلوم ہوتا ہے کہ نصیب کا دیوتا اس دیش۔ . . . . . . سے خوش نہیں ہے . . . . . دیش کے اندر ان گرمیوں میں سیلاب آئے۔ طوفان آئے، زلزلے آئے، ان کی وجہ سے اور دیش کے بعض حصوں میں وقت پر بارش نہ ہونے کی وجہ سے کتنے ہی علاقوں میں قحط جیسی حالت پیدا ہو رہی ہے۔ بہار کے وزیر خوراک نے ایک بیان دیتے ہوئے بتایا کہ اب سے پہلے بہار میں صرف تین لاکھ تیس ہزار ٹن اناج کی کمی ہوتی تھی۔ لیکن اس سال بارشیں نہ ہونے کے کارن یہ کمی ۱۵ لاکھ ٹن ہو گی۔ مشرقی یوپی کے اندر بھی کھیتوں کی حالت بہت خراب ہے . . . . . . ان کے علاوہ بنگال اور آسام کے اندر اناج کا مسئلہ پہلے ہی کافی نازک بن رہا ہے اور مدراس میں یہ کمی واقع ہوئی تھی۔ وہ ابھی تک دور نہیں ہو سکی . . . . . .

سچی بات یہ ہے کہ اناج کے معاملہ میں ہمارے دیش کی حالت جس قدر آج نازک ہے اس قدر شاید پہلے کبھی نہیں ہوئی"

پس ہمارے بھائیو! ان آفتوں مصیبتوں اور دکھوں کے دنوں میں ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ ان باتوں پر سنجیدگی سے غور کرے اس وقت ہم اپنے سامنے ایک دنیا کو نہایت بے سروسامانی کی حالت میں کوچ کرتے دیکھ رہے ہیں۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس کا انجام کیا ہونے والا ہے۔ اس لئے ان چند باتوں کو پیش کر کے ہم تمام سنجیدہ مزاج دوستوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ پوری توجہ سے ان تمام حالات پر غور کریں۔

میرے بھائیو!! اس زمانہ کے مصلح اور ریفارمر نے خدا سے خبر پاکر مصیبتوں اور تباہیوں کی جو پیشگوئیاں آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے شائع کی تھیں۔ وہ آج ہم حرف بحرف پوری ہوتی اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ان خبروں کا اتنے عرصہ بعد پورا ہونا ظاہر کرتا ہے کہ یہ خدا کی طرف سے تھیں۔ اور ان مصیبتوں اور دکھوں کا علاج بھی وہی درست ہو سکتا ہے جو قبل از وقت خدا تعالےٰ کی طرف سے بتا دیا گیا ہے۔ یعنی یہ گناہوں اور بدیوں سے بچنا اور دنیا کے مالک اور خالق خدا سے تعلق پیدا کرنا اس کے حکموں کو ماننا اور اس زمانہ میں جو مصلح اس کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اسکی تعلیم کو سننا اور اسکو قبول کرنا میں اپنے تمام بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس آسمانی نسخہ کو آزما کر دیکھیں اور اس دنیا کے دکھوں اور مصیبتوں سے بچیں اور اگلے جہان کی نعمت اور برکت حاصل کریں۔ وباللہ التوفیق

وما علینا الا البلاغ

دعائے مغفرت

میرا لڑکا اصغر علی شاہ جو کہ جامعت نہم اسلامیہ ہائی سکول کنجاہ میں تعلیم حاصل کرتا تھا۔ اسی ایام بیمار رہ کر فوت ہو گیا۔ مرحوم اطفال احمدیہ کا سکرٹری خوش خلق اور موذن جماعت کے نظام کو اعلیٰ معیار پر پہنچانے والا تھا۔ جن احباب نے مجھے اس کی وفات پر خطوط لکھے ہیں میں ان کا جواب دینے سے قاصر ہوں۔ اُن کا شکریہ۔ مرحوم کیلئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار محمد اکبر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گولیکی ضلع گجرات)

گمشدہ سامان

میں ۲۰ر فروری ۱۹۵۱ء بروز منگل چنیوٹ سے لائل پور جانے والی گاڑی پر سے پانچ بجے شام چک جھمرہ پر اترا۔ غلطی سے اپنا تھیلہ دھوبسلا سبز کینوس کا سیٹ کے نیچے بھول گیا۔ اس میں ایک تھرموس بوتل۔ ایک ڈول پیتل۔ المونیم کی گڑوی۔ ایک بیاض۔ پرچہ اخبار اور چند ضروری کاغذات اور ٹی۔ آئی ہائی سکول کے بل تھے۔ کسی بھائی نے محفوظ کر لیا ہو۔ تو برائے مہربانی مندرجہ ذیل پر اطلاع دیویں۔ اگر پہنچا دیویں۔ تو اخراجات ادا کر دیئے جائیں گے۔

(محمد عبد العزیز انجینئر ٹیمپل روڈ 39/86 لاہور)

پتہ مطلوب ہے

اگر کسی دوست کو چوہدری فقیر اللہ صاحب جو بنگوں کے محکمہ میں غالباً کہیں ہیں کے پتہ کا علم ہو۔ تو وہ نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں۔ نیز مستری فیروز الدین صاحب جو ننکانہ اور سندھ میں بھی رہ چکے ہیں۔ اگر ان کے موجود پتہ کا کسی کو علم ہو۔ تو مطلع فرمائیں:- (قائمقام ناظر امور عامہ)

اشتہار

سپرنٹنڈنٹ برائے مندرجہ ذیل سامان پیمائش مطلوب ہیں۔ ہر ایک مد کا نرخ اور کل رقم جداگانہ درج ہونی چاہیئں۔ یہ شرح اور قیمت ٹنڈر دہندہ کو ۳۱ر مارچ ۱۹۵۱ء تک قابل قبول ہوگی۔ یکم مارچ ۱۹۵۱ء چار بجے شام تک ٹنڈر راقم کے پاس پہنچ جانے چاہیئے۔ جو حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں ۲ر مارچ ۱۹۵۱ء کو بارہ بجے دوپہر کھولے جائیں گے۔

مد	تعداد
۱- جریب آہنی معہ دس عدد سوئے	= سو عدد جریب اور ایک ہزار سوئے
۲- مکمل کراس چوبی	= سو عدد
۳- جھنڈیاں بانس معہ شام آہنی پندرہ ۱۵ فٹ لمبی	= پانچسو ۵۰۰ عدد
۴- جھنڈیاں بانس معہ شام آہنی دس ۱۰ فٹ لمبی	= ایک ہزار عدد
۵- قدم آہنی ½" مربع معہ خول بانس ۶۶" انچ لمبے	= دو سو ۲۰۰ عدد
۶- تختہ چوبی ½ ۲ فٹ × ۲ فٹ	= سو ۱۰۰ عدد
۷- چوبی تختہ معہ سہ پائی دستہ پیچ پیتل کے	= سو ۱۰۰ عدد
۸- نلکا ٹین برائے مساویان ۳ فٹ لمبے	= دو سو ۲۰۰ عدد
۹- لٹھہ خاصہ برائے عکس شجرہ ہائے (نمونہ ٹنڈر کے ہمراہ ہونا چاہیئے)	= آٹھ ہزار ۸۰۰۰ گز
۱۰- کھدر مختلف رنگوں کا (بشرح صدر)	= تین ہزار ۳۰۰۰ گز
۱۱- صندوق چوبی تین ۳ فٹ × ڈھائی ½ ۲ فٹ × دو ۲ فٹ	= دو سو پچاس ۲۵۰ عدد

محمد نواب خان افسر مال
برائے
صاحب کمشنر بہادر آزاد کشمیر گورنمنٹ شہزادہ کوٹھی راولپنڈی

معذرت اور شکریہ

میرے لڑکے عزیزم سید عباس احمدؐ کی وفات پر بہت سے احباب اور عزیزوں کی طرف سے ہمدردی کے خطوط اور تار موصول ہوئے ہیں۔ ان میں جس ہمدردی اور افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ موجب تسکین ہوا۔ جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن نے اس موقعہ پر بہت اچھا نمونہ دکھایا ہے مجھے افسوس ہے۔ کہ میں تمام خطوط کا فرداً فرداً جواب نہیں دے سکتا۔ اس لئے الفضل کے ذریعہ ان تمام احباب اور عزیزان کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے اس صدمہ میں میرے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ آخیر میں میری یہ درخواست ہے۔ کہ تمام احباب اور درویشان قادیان مرحوم کے بلند درجات کے لئے دعا فرمائیں:- (اہلیہ حافظ سید عبد المجید صاحب مرحوم (منصوری)) ۲۰۰- C ماڈل ٹاؤن لاہور

خاص نمبر کا تحفہ

جو احباب اپنے دوستوں کو خاص نمبر ہدیۃً بھجوانا چاہیں۔ وہ اسکی رقم ۵ر فی پرچہ کے حساب سے دفتر ہذا کے پاس معہ تفصیل ایڈریس ۲۶ر فروری تک پہنچا دیں اس سے انہیں خرچ ڈاک اور دیگر محنت کی بچت رہیگی۔ اور پرچہ جلدی منزل مقصود تک پہنچ سکے گا

نوٹ:- اگر احباب ۲۶ر فروری تک رقم پہنچا سکتے ہوں۔ تو منی آرڈر کر کے نمبر منی آرڈر سے اطلاع دیدیں۔ تعمیل ارشاد کی کوشش کیجائیگی:- انشاء اللہ

(مینیجر الفضل)

قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں

وی۔ پی کا انتظار نہ کریں!

اس میں آپ کو فائدہ ہے۔ (مینیجر)

خاص نمبر کے خواہشمند

احباب کرام نوٹ فرمالیں کہ زائد پرچوں کیلئے جن خریداروں کی رقم ۲۷ر فروری ۱۹۵۱ء کی دوپہر تک پہنچ جائیگی انہیں ۵ر فی پرچہ کے حساب سے خاص نمبر مل سکے گا۔ اس کے بعد ۶ر فی پرچہ کے حساب سے بھجوایا جا سکیگا کیونکہ تاریخ اشاعت کے بعد پوسٹیج زیادہ ادا کرنا ہوگا۔ رقم بصورت پیشگی آنی ضروری ہے وی۔ پی کیلئے دوست ارشاد نہ فرمائیں

(مینیجر)

اسلام ہی معاشی بے انصافی کو ختم کرسکتا ہے

کراچی ۲۱ فروری طلبا کے ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے شامی مندوب ڈاکٹر مصطفےٰ اصبہانی نے نوجوان طلباء سے اپیل کی کہ وہ عوام کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے تمام تر ذمہ داری اپنے کندھوں پر لیں آپ نے فرمایا کہ کمیونزم اور سرمایہ داری اپنا مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انسان اور انسان کے درمیان جو اختلافات تھے۔ وہ انہیں بھی دور نہیں کر سکتی۔ اسلام ہی دنیا سے معاشی بے انصافی کو ختم کر سکتا ہے اور موجودہ مصائب کا یہی ایک حل ہے۔

مادی اور روحانی دور میں اسلام ہی ترقی اور اطمینان کا باعث تھا۔ آپ نے طلباء سے اس امر کی اپیل کی کہ وہ قوم کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

مسجد نبویؐ میں توسیع ازحد ضروری ہے

کراچی ۲۱ فروری۔ پاکستانی سفیر حاجی عبدالستار سیٹھ نے ایک بیان میں دنیائے اسلام پر زور دیا ہے کہ وہ نہ صرف مسجد نبویؐ اور روضۂ اطہر کی مرمت کے کام میں حصہ لیں۔ بلکہ وہ مسجد نبوی میں توسیع کے سوال پر بھی غور کریں۔

آپ نے فرمایا۔ کہ شاید اسبات کا علم نہ ہو۔ کہ ۔ ۔ مسجد نبویؐ میں توسیع کا پروگرام بنایا گیا تھا مسجد نبویؐ کے اردگرد کی عمارتیں خرید لی گئی تھیں اور چند ایک کو منہدم بھی کر دیا گیا تھا۔ تاکہ اردگرد کی جگہ کو صاف کر کے مسجد کو وسیع کیا جائے۔ اس موقع پر جنگ شروع ہو گئی۔ اور یہ کام ترک کرنا پڑا۔ اب جبکہ مسجد نبویؐ کے ستونوں کی مرمت کے کام کی طرف لوگوں کی توجہ دلائی گئی ہے۔ اس میں توسیع کا پروگرام بنانا چاہیئے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ تمام اسلامی ممالک اور مسلمان اس اہم تجویز پر توجہ دیں گے۔

وزارت پاکستان کا اجلاس

کراچی ۲۱ فروری۔ لاہور میں ۲۴ فروری کو پاکستان کی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوگا۔ مرکزی حکومت کے وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمٰن کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور جا رہے ہیں جہاں وہ وزارت کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اور اسی دن واپس کراچی پہنچ جائیں گے۔

آج

"الفضل" کا خاص نمبر

زعمائے احرار کی ملتان کانفرنس کی تقریروں پر تبصرہ

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت مکرم جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر تالیف و تصنیف نے احراری لیڈروں کی تقریروں پر ایک سیرکن تبصرہ فرمایا ہے۔ اس مضمون میں ان تمام مشہور اعتراضات کے جوابات آگئے ہیں جن کو آئے دن احراری جگہ بجگہ جلسے کر کے دہراتے پھرتے ہیں۔ ایجنٹ صاحبان اور جماعتہائے احمدیہ کے عہدداروں کو اپنی ضرورت کے مطابق فوراً آرڈر دینے چاہئیں۔ الفضل کا یہ خاص نمبر اندازاً ۳۲ صفحات پر مشتمل ہوگا اور قیمت اندازاً ۵ ر فی پرچہ ہوگی۔ انشاءاللہ کوشش کی جائیگی۔ کہ اس ماہ کے آخر تک پرچہ احباب کے ہاتھوں میں دے دیا جائے۔ پرچہ محدود تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے اس لئے پہلے آرڈر دینے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خاص نمبر کے لئے اشتہارات کی جگہ بھی مشتہرین فوری طور پر ریزرو کروالیں۔ اور اپنی تجارت کو فروغ دینے کے لئے اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں

(منیجر الفضل)

خشکی پر دوسرا سویز بنانیکی تجویز

پیرس ۲۱ فروری۔ معلوم ہے۔ کہ فرانسیسی اور اطالوی افسران کے درمیان اس سکیم پر گفتگو ہو رہی ہے کہ ایک "بری نہر" بنائی جائے۔ جو بین الاقوامی نگرانی کے ماتحت ہو اور جو نہر سویز کی کمپنی کے قاعدہ کے طرز پر بنائی جاسکے۔

اس کمپنی میں فرانس اطالیہ اور سویٹزرلینڈ کو یکساں اختیارات ہوں گے۔ اور یہ خشکی کی ٹریفک کے لئے کوہ الپس میں ایک نئی سڑک بنائے گی۔

یہ سرنگ جو جمونکس (فرانس) کے نزدیک ایک مقام کو کورمیور (اطالیہ) کے دیہات سے ملائیگی ۱۲ کیلومیٹر طویل ہوگی۔ اور یورپ کے بلند ترین پہاڑ کوہ بلانک میں چٹانوں کو توڑ کر بنائی جائے گی اسکے لئے ۲ کروڑ فرینک کے سرمایہ کی ضرورت ہوگی۔ اور اسکی تعمیر کے ڈھائی تین سال کے عرصہ میں متعلقہ حکومتیں کافی مالی مدد دیں گی۔ اور اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ چنگی سے اسکی آمدنی .... لاکھ فرینک سالانہ ہوگی۔ یہ تجویز بھی کی گئی ہے کہ کمپنی کو ۷۰ سال کے لئے یہ [illegible] دی جائیگی۔ جس کے بعد یہ فرانس اور اطالیہ کی مشترک جائیداد ہو جائے گی۔ (اسٹار)

برلن ۲۱ فروری۔ جرمنی کی موٹر ساز صنعت اس سال دنیا کی منڈیوں میں بہت تیزی سے اپنا تیار کردہ مال بھیجنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ (اسٹار)

مختصرات

ملبورن :- ۲۱ فروری آسٹریلیا کے عین قلب میں دولت مشترکہ بلندی پر اڑنے والے جٹ بمبار طیارہ کا جواب تیار کر رہا ہے "گایڈ ڈسپلی" کے منصوبہ کے افسر اعلےٰ ایر چیف مارشل سر ایلک کوایٹن کو اس کا یقین ہے کہ دولت مشترکہ اتنی ترقی کر چکا ہے کہ دولت مشترکہ کی دفاعی طاقت میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ اسٹار

پاکستانی جنگی جہاز

ممباسہ۔ ۲۱ فروری۔ پاکستان کے تین جنگی جہاز فریگیٹ "جہلم" اور تباہ کن جہاز "ٹیپو سلطان" اور "طارق" ۳۰ اپریل کو چار دن کے لئے یہاں آنے والے ھیں۔

(اسٹار)

میڈرڈ ۲۱ فروری۔ واشنگٹن کے برآمدی درآمدی بنک نے ۰۰۰،۰۰۰،۲۰ ڈالر سے زیادہ کا جو قرضہ ہسپانیہ کو دیا ہے۔ وہ زیادہ تر ہسپانیہ کی زراعت پر صرف ہونے والا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ۰۰۰،۰۰۰،۵ ڈالر کپاس کے لئے مختص کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن ۰۰۰،۰۰۰،۲۵ ڈالر کھاد پر صرف کیا جانے والا ہے۔ اور جو کافی رقم بچ جائے گی۔ وہ ٹریکٹر اسکے پرزوں اور دوسری مشینیں اور پرزوں پر صرف کی جانے والی ہے تاکہ خود ہسپانیہ میں کھاد بنانے کا ایک کارخانہ قائم کیا جا سکے۔

بغداد ۲۱ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سابق وزیر اعظم مسٹر صالح جبر کی زیر قیادت عراق میں ایک نئی سیاسی جماعت قائم ہوئی ہے پارٹی کا دستور مرتب کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔ اور چند ہی دنوں میں اسکے قیام کا اعلان ہونے والا ہے

لنڈن ۲۱ فروری۔ افریقہ اور مشرق قریب سے آنے والی جو اطلاعات یہاں ٹڈیوں کے انسداد کے تحقیقاتی مرکز میں موصول ہوتی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ افریقہ کے نصف شمالی حصہ اور مشرق قریب کو ایک خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ غیر معمولی موسمی حالات کی وجہ سے ممکن ہے۔ دنیا میں ٹڈیوں کی ویسی ہی پوزیشن شروع ہو جائے۔ جیسی ان پانچ سالوں تک جاری رہی جو ۱۹۴۷ء میں ختم ہوئے۔

لنڈن۔ ۲۱ فروری۔ پیٹنے والے کاغذ کی کمی کی وجہ سے سوسنبھالتے ہوئے اون کو اچھی حالت میں رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ بہار اون کی صنعت خطرے میں ہو رہی ہے (اسٹار)